سوال

(499)جسے معلوم نہ ہوکہ اس گوشت پر اللہ کا نام لیا گیا تھا یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ہمارے سامنے کھانے کیلیئے گوشت پش کیا جائے اور ہمیں یہ معلوم نہ ہوکہ اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا تھا یا نہیں تو ہم اس وقت کیا کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں حضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے :

«اِنَّ قَوۡمًا یَاۡتُوۡنَا بِاللَّحۡمِ، لاَنَدۡرِي : أَذُکِرَ اسۡمُ اللَّهِ عَلَیۡهِ أَمۡ لاَ؟ فَقَالَ : « سَمُّوا عَلَیۡهِ أَنۡتُمۡ وَکُلُوهُ» قَالَتۡ : وَکَانُوا حَدِیثِي عَهۡدٍ بِالۡکُفۡرِ» (صحیح بخاري)

’’کچھ لوگوں نے نبی ﷺ سے کہا ہمارے پاس کچھ لوگ گوشت لے کر آتے ہیں اور ہمیں نہیں معلوم کہ انہوں نے اس پر اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں ؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا : تم خودنام لے لیا کرواوراسے کھالیا کرو۔ حضرت عائشہ ؓ بیان فرماتی ہیں کہ یہ لوگ نئےنئے مسلمان ہوئے تھے‘‘ ۔

اس طرح کے لوگوں پر فرعی اور دقیق احکام مخفی ہوتے ہیں کیونکہ انہیں صرف وہی شخص جان سکتا ہے جو مسلمانوں کے درمیان رہتا ہو۔ اس کے باوجود نبی اکرم ﷺ نے ان سوال کرنے والوں کی رہنمائی فرمائی کہ تم خود اللہ کا نام لے اور کھا لو یعنی کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام لے لو اور اسے کھا لو۔

اور تمہارے علاوہ ان دیگر لوگوں کا فعل جن کا تصرف صحیح ہے۔ صحت پر محمول کیا جا ئیگا ' اس کے بارے میں سوال نہیں کیا جا ئیگا کیونکہ یہ تکلف اور غلو شمار ہوگا اور اگر ہم اس قسم کے سوال شروع کردیں تو اپنے آپ کو بہت تکلیف میں بتلا کر دیں گے کیونکہ پھر تو ہمارے سامنے پش کئے جانے والے ہر کھانے کے بارے میں یہ احتمال ہوگا کہ شاید یہ جائز نہیں کیونکہ ہو سکتا ہے کہ جس نے آپ کو کھانے کی دعوت دی اور اسے آپ کے سامنے پش کیا اس کا یہ کھانا غصب شدہ یا مسروقہ ہو یا ممکن ہے کہ اس کی جو قیمت ادا کی گئی ہو ' وہ حرام ہو۔ گوشت کی صورت میں احتمال ہے کہ اسے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ الغرض !اس طرح کے کئی شکوک وشبہات پیدا ہو سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر رحمت کے پش نظر یہ قرار دیا ہے کہ فعل جب اپنے اہل سے صادر ہو تو بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اسے اسی طرح سر انجام دیا گیا ہو جس سے انسان بری الذمہ ہو جاتا ہے لہٰذا اس صورت میں کھانا وغیرہ کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج3ص458

محدث فتویٰ